کہا رو رو کے زینب نے الہی صبح کیا ہوگا
چلیگا کس پہ خنجر کسکا سر تن سے جدا ہوگا

محمد نے کلیجے پر سلا کے جس کو پالا تھا
تن بے سر کل اسکا خاک اور خوں میں بھرا ہوگا

حسین ابن علی کے گھر میں کل شادی رچی ہوگی
دلہن روئیگی دولہا رن میں ریتی پر پڑا ہوگا

لب دریا پہ جاکر بھی نہ ایک قطرہ پیئے پانی
بھلا عباس سا کوئی برادر باوفا ہوگا

مجاہد ننھے ننھے کل فدا ہونگے شہ دیں پر
پسر زینب کا بھی ، کوئی حسن کا دلربا ہوگا

چڑھیگا کل تو سر کٹ کے ارے نوک سنا اوپر
تن اطہر شہ دیں کا تو ریتی پر پڑا ہوگا

پلٹکر دیکھے گی ہرایک قدم پر لاش بھائی کی
سلامی کیا کہوں کیا حال بنت مرتضی ہوگا

بھلا کیا ذکر آلام و مصائب کا کروں اس دم
بس اتنا مختصر کہ دوں کے کل محشر بپا ہوگا

بقا ہو طول یارب مولی برہان الہدی شہ کی
ہرایک مؤمن کے دل کا بس یہی ایک مدعا ہوگا